ابھی آتی ہے سکینہؑ کی صدائیں لوگوں ہائے زندانوں سے
میرے بابا کو ملادو میں دعائیں دوں گی
سسکیاں لے کے جو کہتی تھی مسلمانوں سے

۱) بولے سجادؑ سکینہؑ یہ مقدّر تیرا
بے وطن تجھ کو لیے پھرتا ہوں بازاروں میں
اور لہو آج بھی جاری ہے تیرے کانوں سے

۲) جاکے مقتل میں پکاری یہ سکینہؑ روکر
بھیا قاسمؑ میرے اکبرؑ تم کہاں ہو سارے
میرے بابا کو بچالو آکے شیطانوں سے

۳) آٹھ آزان بیک وقت فضا میں گونجی
سانیے زہراؑ کے خطبوں کو دبانے کے لیے
شور برپا کیا دربار میں آزانوں سے

۴) لبِ دریا سے علمدارؑ کی آئی یہ صدا
اے سکینہؑ تجھ سے شرمندہ ہے چچا تیرا
پانی پہنچا نہ سکا ہائے کٹے شانوں سے

۵) قائمِ آلِ محمدؐ یہ ہے اختر کی دعا
صدقہ حسنینؑ کا اے مولا صدائے ماتم
اِس طرح حشر تلک گونجے عزا خانوں سے